ک۔ص اصلاحی

# علمی، دینی اور تحقیقی دنیا کی سرگرمیاں

❏ پاکستان کے معروف محقق ڈاکٹر احمد خان نے ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد، وظیفہ یاب ہونے کے بعد اسلام آباد ہی میں مرکز برائے تحفظ مطبوعات کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے جہاں سے انہوں نے قرآن مجید کے اردو تراجم کے مخطوطات کی عالمی کتابیات مرتب کر کے شائع کی ہے۔ اس میں انہوں نے موجودہ فہارس اردو تراجم اور مطبوعات پیش نظر رکھی ہیں اور متعدد کتب خانوں میں اصل مخطوطہ کا بہ نظر غائر مطالعہ بھی کیا ہے۔ اس طرح اردو تراجم کے مخطوطات کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کا پیش لفظ ترکی کے مشہور اسکالر اور اسلامی کانفرنس تنظیم کے سکریٹری پروفیسر اکمل الدین احسان اوغلو نے لکھا ہے۔

❏ ترجمان القرآن مولانا حمید الدین فراہیؒ کے وطن پھریہاں (اعظم گڈھ) سے تعلق رکھنے والے ایک ندوی فاضل مولوی محمد عمران اس وقت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی فقہی خدمات پر قاہرہ یونیورسٹی مصر سے ریسرچ کر رہے ہیں۔ انہوں نے نوکیا موبائل سیریز ماڈل کے لیے ایک ایسا پروگرام مرتب کیا ہے جس کے ذریعہ عربی، اردو، انگریزی ڈکشنری، حج وعمرہ کے ارکان کی رہنمائی، اذکار مسنونہ اور فضائل رمضان وغیرہ کے عربی مواد کو اردو میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس پروگرام کی ترتیب میں مصر کی بی ٹک کمپنی کا تعاون شامل ہے، محمد عمران پہلے ہندوستانی ہیں جنہوں نے موبائل پر اردو سافٹ ویر کی ایجاد کی ہے۔ یہ خبر راشٹریہ سہارا میں شائع ہوئی ہے۔

❏ ینگ مسلم ڈائجسٹ کی اطلاع کے مطابق حکومت جرمنی نے تین صوبائی یونیورسٹیوں میں ائمہ اور مذہبی اساتذہ کی تربیت کیلئے فنڈ مہیا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹوبنجن اور میونسٹر یونیورسٹیاں عیسائی دینیات کے شعبہ جات کیلئے پہلے سے مشہور ہیں۔ جرمن نژاد پوپ بینڈکٹ بھی یہاں کے سابق پروفیسروں میں ہیں۔ تیسری یونیورسٹی اونسابروک نے تیس طلبہ پر مشتمل امامت کا ایک کورس داخل کیا ہے، صوبائی اسکولوں میں کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور یہودیوں کے لیے دینیات پہلے سے داخل تھیں، چونکہ بعض اسکولوں نے اب اسلامک اسٹڈیز کی تدریس شروع کردی اور کئی دوسرے اسکول اس کا منصوبہ بنارہے ہیں، اس لیے اب حکومت کی توجہ بھی اس جانب مبذول ہوئی ہے۔ وزیر تعلیم کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ائمہ زیادہ سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوں اس لیے کہ تعلیم اور معاشرے کے درمیان یہ امام رابطہ کا ذریعہ ہیں

اور یہ پل کا کام کرتے ہیں لیکن بعض مسلمانوں نے عیسائی اسکولوں میں ائمہ کی تربیت پر اعتراض بھی کیا ہے۔

❑ انگریزی ہفت روزہ ''ریڈینس'' میں شائع خبر کے مطابق انٹرنیشنل اردو فاؤنڈیشن کے صدر کبیر صدیقی صاحب نے ایک دستاویزی فلم بنائی ہے۔ مولانا آزاد کے یوم ولادت کو ہندوستان میں یوم تعلیم کی حیثیت سے منایا جاتا ہے۔ DD نیشنل ٹی وی چینل پر اس فلم کو دکھایا گیا ہے۔ اس میں مولانا آزاد کی علمی، سیاسی اور تاریخی شخصیت کے ساتھ ان کی تحریک آزادی پر مشتمل سرگرمیوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ سب سے خاص اور دلچسپ ان کا سوانحی خاکہ ہے، جس میں تصویروں، مخطوطات، خطوط، مقالات اور ان کی اہم اور نادر کتابوں کا مشاہدہ بھی ہو جاتا ہے۔

❑ ٹائمس آف انڈیا دہلی کی خبر ہے کہ بھوپال کے سروجنی نائیڈو کالج کی انتظامیہ نے اسکول میں استانیوں کو ساڑی پہن کر آنے کی ہدایت دی ہے۔ سرکلر کے مطابق استانیاں اب جینس، ٹی شرٹ، شلوار قمیص پہن کر کلاس نہ کر سکیں گی، اس کے بعد لڑکیوں کو بھی کالج میں جینس یا کوئی نازیبا لباس پہن کر آنے پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔

❑ ایک امریکی ویب سائٹ نے دوسو اسرائیلی فوجیوں کی ایک فہرست مع شناختی کارڈ شائع کیا ہے جنہیں جنگی مجرم گردانا گیا ہے۔ ویب سائٹ نے جن اعلیٰ اور نچلی سطح کے فوجیوں کو اس میں شامل کیا ہے ان کی اکثریت نے ۲۰۰۸ء میں غزہ میں مسلسل تین ہفتوں تک چلنے والی اسرائیلی جارحیت میں حصہ لیا تھا۔ ویب سائٹ کے مطابق یہ خبر ایک مجہول الاسم شخص نے دی جو غالباً اسرائیلی فوج سے وابستہ رہے۔

❑ جرمنی کی تنظیم اہل قلم ڈاٹ کام، شریف اکیڈمی اور ریڈیو پاک سلونا نے مشترکہ طور پر اسپین کے دو مشہور شہروں قرطبہ اور بارسلونا میں سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس منعقد کیا۔ اس کی صدارت کینیڈا کے ڈاکٹر سید تقی عابدی نے کی، اپنے خطاب میں ڈاکٹر عابدی نے علامہ اقبال کا وہ تاریخی پیغام پڑھ کر سنایا جو بابائے اردو مولوی عبدالحق صاحب نے ۱۹۳۶ میں منعقد ہونے والی اردو کانفرنس میں پیش کیا تھا۔ شاعر مشرق نے اپنے پیغام میں کہا تھا کہ ''اگرچہ میں اردو زبان کی بہ حیثیت زبان خدمت کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا تاہم میری لسانی عصبیت دینی عصبیت سے کسی طرح کم نہیں، ڈاکٹر عابدی نے قرطبہ کانفرنس کی معنویت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور اردو زبان کی ترویج و اشاعت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا، اردو رسم الخط کے متعلق ان کا یہ خیال بالکل درست ہے کہ اردو رسم الخط اس کے بدن پر لباس نہیں بلکہ اس کی جلد ہے جس کے بدلنے سے اس کا جسم زندہ نہیں رہ سکتا۔ جرمن نژاد ڈاکٹر اسٹیمر جنہوں نے اقبال

کی کئی کتابوں کے جرمن اور انگریزی میں ترجمے کیے ہیں۔قرطبہ کے تعلق سے اقبال شناسی پر انگریزی میں مقالہ پڑھا، اس کے علاوہ فرانس کی شاعرہ سمن شاہ، ڈاکٹر شفیق الرحمن کیانی، فاروق نسیم، نورالصباح یاسمین برلاس (انگلینڈ)، سید ارشاد قمر (ہالینڈ) شفیق مراد (یورپ) روبینہ فیصل (کینیڈا) وغیرہ نے مختلف موضوعات پر اپنے گراں قدر تحقیقی مقالے پیش کیے۔کانفرنس میں اردو کی بنیادی تعلیم کو فروغ دینے، اردو رسم الخط کی حفاظت کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرنے اور یورپ میں ایک مرکزی لائبریری قائم کرنے کی قرارداد بھی منظور کی گئی۔آئندہ ہائیڈل برگ (جرمنی) میں کانفرنس کرنے کا اعلان کیا گیا۔

❑ ڈوئچے ویلے، جرمنی کا ایک بین الاقوامی نشریاتی ادارہ ہے جو اپنے سامعین اور ناظرین کو ٹیلی ویژن اور ریڈیو نشریات کے ذریعہ عالمی حالات و واقعات منفرد انداز میں پیش کرتا ہے، ڈوئچے ویلے شعبہ اردو کی نشریات کا آغاز اگست ۱۹۶۴ کو ہوا۔اس اعتبار سے اسکی خدمات کی مدت تقریباً نصف صدی ہے، یہ جدید ترین ذرائع ابلاغ کے استعمال کو بڑی اہمیت دیتا ہے، اس لیے کہ اسکے ذریعہ ہر روز دنیا بھر میں کروڑوں انسان ایک دوسرے کے رابطے میں رہتے ہیں، فیس بک، ٹوئیٹر، ڈگ وغیرہ ایسی سوشل سائٹس ہیں جہاں ڈوئچے اردو کے پیج کے ذریعہ سامعین اور انٹرنیٹ صارفین نہ صرف ہر نئی خبر سے واقف ہو سکتے ہیں بلکہ آپس میں تبادلۂ خیال بھی کر سکتے ہیں۔ڈوئچے ویلے شعبہ اردو اپنے سامعین اور صارفین کو ملٹی میڈیا انداز میں وہ سب مہیا کراتا ہے جسکی کوئی بھی شہری خواہش کر سکتا ہے (اخبار اردو، پاکستان)

❑ سوئز بینک کے ڈائریکٹر کے بیان کے مطابق ہندوستانی غریب ضرور ہیں لیکن ہندوستان غریب ملک نہیں۔ ان کے مطابق ۲۸۰ لاکھ کرور ہندوستانی روپے سوئز بینک میں جمع ہیں، ان روپیوں سے تیس برس تک ہندوستان میں بغیر ٹیکس کا بجٹ پیش کیا جاسکتا ہے، تمام ہندوستانیوں کو ۶۰ کرور ملازمتیں دی جاسکتی ہیں، کسی بھی گاؤں سے دہلی تک لین روڈ جاسکتی ہے۔پانچ سو سے زیادہ عوامی اور رفاہی اداروں کو مدت دراز تک مفت چلایا جاسکتا ہے۔ہر شہری کو ساٹھ برس تک ماہانہ ۲ ہزار روپے دیے جاسکتے ہیں۔ ورلڈ بینک اور IMF سے قرض کی ضرورت ہندوستان کو نہیں۔ یہ خبر Mailtu:thanimadammam@googlegroups.com پر شائع ہوئی۔

(بشکریہ ماہنامہ معارف انڈیا)